Administrative Appeals Tribunal

Migration & Refugee Division

# مائیگریشن پر نظرثانی کی درخواست دینے والوں کے لیے معلومات – ایم آر ڈویژن

ہم ایک قانونی ادارہ ہیں جس کے پاس منسٹر، یا ڈیپارٹمنٹ آف ہوم افیئرز میں با اختیار افسران کی جانب سے مائیگریشن ایکٹ 1958 کے تحت کیے گئے فیصلوں پر نظرثانی کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

نظرثانی کرتے وقت ، ہم پر لازم ہے کہ کیس کا ازسرنو جائزہ لیں اور ایک ایسا فیصلہ کریں جو قانون کے مطابق درست ہو۔ ہمیں اختیار حاصل ہے کہ فیصلوں کو کالعدم قرار دیں اور کوئی اور فیصلہ بطور نعم البد ل کریں، یا ہدایات کیساتھ کسی کیس کو دوبارہ غوروحوض کے لیے محکمے کو بھیجیں۔ ہم اس بات کے پابند ہیں کہ نظرثانی کی درخواست پر ایسا فیصلہ کریں جو جائز، منصفانہ، کم خرچ، غیررسمی، تیز اور متناسب ہو۔

ویزا معیار اور ویزوں کی منسوخی، ان کا اسپانسر بننے، آجر کی طرف سے نامزدگیوں اور پوائنٹ سسٹم کے بارے میں معاملات کی تفصیل مائیگریشن ایکٹ اور متعلقہ قواعد میں دی گئی ہیں۔

## نظرثانی میں کتنا عرصہ لگے گا؟

ہم عمومی طور پر کیسوں پر تاریخ وار نظرثانی کرتے ہیں، لیکن ایسے کیسوں کو ترجیح دیتے ہیں جہاں :

- کوئی شخص امیگریشن تحویل میں ہو
- یہ سوال ہو کہ کیا ہمیں نظرثانی کرنے کا قانونی اختیار حاصل بھی ہے یا نہیں
- جہاں ایک بااختیار شخص فیصلہ کرتا ہے کہ ترجیح دینے کے لیے مجبورکن وجوہات موجود ہیں
- ویزا منسوخ کردیا گیا ہو
- عدالت نے دوبارہ زیرغور لانے کے لیے کوئی معاملہ ہمیں بھیجا یا واپس کیا ہو
- درخواست گذار نے مزید ایک درخواست دی ہو، کیونکہ ابتدائی درخواست محکمہ کو دوبارہ فیصلے کے لیے بھیجی گئی تھی اور اسے دوبارہ مسترد کردیا گیا تھا۔
- خاندان کے کسی قریبی شخص کو وزیٹر ویزے سے انکار کر دیا گیا ہو (محدود حالات میں)۔

چونکہ ہر ایک کیس مختلف ہوتا ہے، اس لئے یہ کہنا مشکل ہے کہ ہمیں آپ کے کیس کا فیصلہ کرنے میں کتنا وقت لگے گا۔ نظرثانی کی طوالت کا انحصار مختلف قسم کے عوامل پر ہے۔ ہماری ویب سائیٹ پر معلومات موجود ہیں کہ کیسوں کو کیسے ترجیح دی جاتی ہے اور اوسط پروسیسنگ وقت کتنا ہوتا ہے۔

آپ درخواست کر سکتے ہیں کہ آپ کے کیس کو تفویض کرنے اور اس پر کارروائی کو ترجیح دی جائے، اگر آپ سمجھتے ہیں کہ ایسا کرنے کے لیے کوئی مجبورکن حالات موجود ہیں۔ ایسی کسی درخواست کو تحریری ہونا چاہیے اور اس کے ساتھ مددگار شہادتیں ہوں۔ ہم ترجیح دینے سے متعلق اپنے فیصلے سے آپ کو تحریری طور آگاہ کریں گے۔

## میری درخواست کو کہاں پراسیس کیا جائیگا؟

ہم درخواستوں کو نیو ساؤتھ ویلز، وکٹوریہ، کوئینزلینڈ، ساوتھ آسٹریلیا یا ویسٹرن آسٹریلیا میں اپنے دفاتر(رجسٹریوں) میں پراسیس کرتے ہیں، ایسا نظرثانی کی درخواست جمع کرواتے وقت درخواست گذاروں کے رہائشی پتے کی بنیاد پرکیا جاتا ہے۔ جہاں درخواست گذار نیو ساؤتھ ویلز، یا ACT میں موجود ہوں ، تو ان کی درخواست کو نیو ساؤتھ ویلز میں پراسیس کیا جائیگا۔ جہاں درخواست گذار وکٹوریہ یا تسمانیہ میں موجود ہوں، ان کی درخواستوں کو وکٹوریہ میں پراسیس کیا جائیگا۔ جہاں درخواست گذار ساوتھ آسٹریلیا یا یا ناردرن ٹیریٹری میں موجود ہوں، ان کی درخواستوں کو ساوتھ آسٹریلیا میں پراسیس کیا جائیگا۔ جہاں درخواست گذار

کوئینزلینڈ میں موجود ہوں، ان کی درخواستوں کو اسی اسٹیٹ میں پراسیس کیا جائیگا۔ جہاں درخواست گذار ویسٹرن آسٹریلیا میں موجود ہوں، ان کی درخواستوں کو اسی اسٹیٹ میں پراسیس کیا جائیگا۔ اگر ایک درخواست گذار اپنی درخواست جمع کروانے کے بعد اور ان کا کیس کسی ممبر کو تفویض ہونے سے پہلے ایک اسٹیٹ سے دوسری میں چلا جاتا ہے، تو درج بالا طریقے سے ان کی نظرثانی کی فائل متعلقہ رجسٹری میں منتقل کردی جائیگی اور وہاں پراسیس ہوگی۔

**اس کے بعد کیا ہوتا ہے؟**

ہم اب محکمے کو کہیں گے کہ اس فیصلے سے متعلق جس پر آپ نظرثانی چاہتے ہیں اگر کوئی دستاویزات یا فائلیں اس کے پاس موجود ہیں تو وہ مہیا کرے۔

ہم کسی فیصلے پر صرف اس وقت نظرثانی کرسکتے ہیں جب ایک قانونی طور پرموثر درخواست جمع کروائی گئی ہو۔ اگر ہمیں لگا کہ آپکی درخواست قانونی طور پرموثر نہیں ہے تو ہم آپ کو بتائیں گے۔

ہمارا نظرثانی کا عمل ہر کیس کے حالات کے مطابق مختلف ہوتا ہے۔ ہم شاید:

- مزید معلومات مانگیں ، اگر انہیں ضروری سمجھا گیا تو۔
- آپ کو ایسی معلومات پر تبصرے کی دعوت دیں جو ہمارے خیال میں اس فیصلے پر مہر تصدیق ثبت کرنے کی وجہ (یا وجہ کے حصے) کا باعث ہو سکتی ہیں جس پر آپ نظر ثانی کروانا چاہتے ہیں۔
- اگر ایک فیصلہ صرف آپ کی درخواست اور ان دستاویزات کی بنیاد پر نہیں کیا جا سکتا جو آپ نے جمع کروائی ہوں تو آپ کو دعوت دیں کہ زبانی شہادت دینے کے لیے حاضر ہوں اور سماعت پر اپنے دلائل پیش کریں (چند صورتوں میں یہ ٹیلیفون یا ویڈیو کانفرنس کے ذریعے ہو سکتا ہے)۔
- آپ کو دعوت دیں کہ دیگر لوگوں کو نامزد کریں جوشہادت دے یا مہیا کرسکتے ہوں، اور
- آپ کو دعوت دیں کہ ان دیگر شہادتیں اور مواد کے بارے میں تجویز دیں جو ہمیں حاصل کرنی چاہیے۔

چند کیسوں میں، ممبر سماعت کے آخر میں فیصلے کا اعلان کرسکتا ہے۔ ممبر یہ فیصلہ کرسکتا ہے کہ وہ آپ کو زبانی فیصلے کی تحریری وجوہات بھیجے گا، اس صورت میں آپ کو سماعت کے 14 دنوں کے اندر وجوہات بھیج دی جائیں گی۔ متبادل کے طور پر، ممبر فیصلے کا اعلان کرسکتا ہے اور فیصلے کی وجوہات کے بارے میں سماعت کے وقت ایک زبانی بیان دے سکتا ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے، تو آپ کو حق حاصل ہے کہ سماعت کے 14 دنوں کے اندر آپ ہمیں تحریری درخواست دیں کہ آپ کو فیصلہ اور وجوہات جو سماعت کے وقت بیان کی گئی تھیں تحریری شکل میں دی جائیں۔ تاہم، زیادہ تر کیسوں میں ایک فیصلہ سماعت کے اختتام پر نہیں کیا جائیگا، اور جب ممبر فیصلہ کرتا ہے، تو ہم آپ کو اور محکمے کو فیصلے اور وجوہات پر مبنی ایک تحریری بیان بھیجیں گے۔

**کیا میں مزید معلومات یا شہادت مہیا کرسکتا/ سکتی ہوں؟**

اگر آپ نے اس سے قبل محکمے کے فیصلے کی کاپی ، یا کوئی اور ایسا مواد جو آپ کے خیال میں آپ کی درخواست کو مضبوط بناتا ہے ، بشمول ایک بیان کے کہ آپ محکمے کے فیصلے سے کیوں متفق نہیں ہیں مہیا نہیں کیں، تو براہ مہربانی ایسا جلد از جلد کریں۔

اگر آپ رجسٹرشدہ استعمال کنندہ ہیں تو آپ فارم، دستاویزات اور گذارشات کو آن لائین جمع کرانے کی سہولت کے ذریعے جمع کروا سکتے ہیں ورنہ آپ بذریعہ ای میل، ذاتی طور پر، بذریعہ ڈاک، یا فیکس ایسا کر سکتے ہیں۔
جہاں ممکن ہو، ہماری ترجیح ہوگی کہ یہ مواد الیکٹرانک طور پر بھیجا جائے۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ کسی دستاویز کی کاپی جو آپ نے الیکٹرانک طور پر بھیجی ہے اسے ڈاک کے ذریعے بھی بھیجیں، ماسوائے اس کے کہ آپ اصل دستاویزات یا دستاویزات کی مصدقہ نقل جمع کروا رہے ہوں (جیسا کہ پیدائش کا سرٹیفیکیٹ، شادی کا سرٹیفیکیٹ ، یا تعلیمی اسناد)۔ اگر آپ ذاتی طور پر دستاویزات جمع کروا رہے ہوں، تو براہ مہربانی ان دستاویزات کی ایک کاپی ہمارے لیے بھی دستیاب رکھیں۔

آپ کو دیگر زبانوں میں لکھی گئی دستاویزات کا کسی تسلیم شدہ مترجم کا کیا ہوا انگریزی ترجمہ مہیا کرنا چاہیے۔ براہ مہربانی ہمیں وہ دستاویزات اور ان کا ترجمہ دونوں ہی بھیجیں۔

**کیا میری ان معلومات تک رسائی ہو سکتی ہے جو آپ کے پاس ہیں؟**

آپ چند پابندیوں کے زیرتابع معلومات کی آزادی کے ایکٹ 1982 (ایف او آئی ایکٹ) کے تحت ان دستاویزات میں سے کسی تک رسائی کی درخواست دے سکتے ہیں جو آپ کی درخواست کے حوالے سے ہمارے پاس موجود ہوں ۔ اگر ہم کوئی معلومات افشا نہیں کرسکتے تو ہم آپ کو آگاہ کریں گے اور بتائیں گے آپ کس طرح رسائی نہ دینے کے ہمارے فیصلے کے خلاف نظرثانی کی درخواست دے سکتے ہیں۔ اگر کیس ابھی چل رہا ہو تو مائیگریشن ایکٹ کے تحت بھی تحریری مواد تک رسائی حاصل ہوتی ہے۔ ایف او آئی ایکٹ اور مائیگریشن ایکٹ دونوں کے تحت رسائی کے بارے میں مزید معلومات ہماری ویب سائیٹ پر دستیاب ہیں www.aat.gov.au.

## ہم آپ کے ساتھ خط وکتابت کس طرح سے کریں گے؟

آپ اس بات کا انتخاب کرسکتے ہیں کہ خط وکتابت آپ کے ساتھ کی جائے، یا پھر آپ اپنی جانب سے کسی شخص کو خط و کتابت موصول کرنے کے لیے نامزد کرسکتے ہیں ( یہ شخص آپ کا مجاز وصول کنندہ کے طور پر جانا جاتا ہے)۔

اگر آپ کسی مجاز وصول کنندہ کو نامزد کرتے ہیں تو ہم خط وکتابت اسے بھیجیں گے۔ دو قسم کے حالات ایسے ہیں جن میں ہم کسی خط و کتابت کی ایک کاپی آپ کو اور ایک آپ کے مجاز وصول کنندہ کو بھی بھیجیں گے۔ پہلی صورت یہ ہے کہ نظرثانی کسی ایسے فیصلے سے متعلق ہے جس میں ایک بریجنگ ویزا کو مسترد یا منسوخ کیا گیا ہے اور آپ اس فیصلے کے نتیجے میں زیرحراست ہیں ( 'ایک بریجنگ ویزا (زیرحراست) ' کیس )۔ دوسری صورت یہ ہے کہ آپ نے کسی مائیگریشن ایجنٹ کو بطور اپنے نمائندے کے یا مجاز وصول کنندہ کے نامزد کیا ہو، اور اس مائیگریشن ایجنٹ کی رجسٹریشن معطل یا منسوخ کی جا چکی ہو یا وہ زائد المیعاد ہو چکی ہو۔

براہ مہربانی ہمیں اپنے رابطے کی تفصیلات میں تبدیلی سے فوری طور پر آگاہ کریں اور اگر آپ کا ایک مجاز وصول کنندہ ہے تو ان کی تفصیلات میں تبدیلی کے بارے میں بھی ہمیں آگاہ کریں۔ آپ کو چاہیے کہ ان تبدیلیوں کے بارے میں اپنے مجاز وصول کنندہ (اگرآپ کا کوئی ہو تو) اور محکمے کو آگاہ کریں۔ اگر ہمیں کسی خط وکتابت کا جواب موصول نہیں ہوتا تو آپ کے کیس کا مزید نوٹس دیئے بغیر فیصلہ کیا جا سکتا ہے۔

## مشورہ، امداد اور نمائندگی

ہمارے طریقوں کو سادہ بنایا گیا ہے تا کہ نتیجے کا انحصار اس بات پر نہ ہو کہ کسی شخص نے پیشہ ورانہ مشورہ یا امداد لی ہے یا نہیں۔ تاہم، آپ مشورہ اور امداد لینے کا انتخاب کرسکتے ہیں۔ ہم کسی خدمات مہیاکنندہ کی تائید یا سفارش نہیں کرتے ہیں۔

مائیگریشن ایکٹ کے تحت ، صرف چند لوگ آپ کی اے اے ٹی میں درخواست کی تیاری کرنے میں مدد کرسکتے ہیں، یا آپ کی اس میں نمائندگی کرسکتے ہیں۔ اس میں ایک رجسٹرڈ مائیگریشن ایجنٹ، ایک آسٹریلین قانون دان جس کے پاس پریکٹس کرنے کا سرٹیفیکیٹ ہو، خاندان کا کوئی قریبی شخص یا جس نے ویزا کی نامزدگی کی ہو یا سپانسر۔ صرف ایک رجسٹرڈ مائیگریشن ایجنٹ یا پریکٹس کرنے کے سرٹیفیکیٹ کا حامل ایک آسٹریلین قانون دان ہی آپ سے امیگریشن معاونت کے لیے فیس کا تقاضہ کرسکتا ہے۔ آفس آف دی مائیگریشن رجسٹریشن اتھارٹی یہ چیک کرنے کی اجازت دیتی ہے آیا کہ کوئی مائیگریشن ایجنٹ رجسٹرشدہ ہے (فون 272 226 1300 یا 9078 02 3552; یا وزٹ کریں https://www.mara.gov.au/ )

اپنےنظرثانی کیس میں مدد حاصل کرنے کے لیے مزید معلومات آپ ہماری ویب سائیٹ www.aat.gov.au پر 'Assistance' پیج سے حاصل کرسکتےہیں۔

اگر آپ کسی اور شخص کو ہمارے ساتھ اپنے معاملات میں اپنی نمائندگی کے لیے مقرر کرتے ہیں تو وہ یہ معاملات سرانجام دے سکتا ہے:

- آپ کی جانب سے ہمارے ساتھ بات کرنا
- آپ کی جانب سے ہمیں تحریری شہادت اور تحریری گذارشات دینا
- نظرثانی سے متعلقہ دستاویزات تک رسائی کی درخواست دینا، اور
- سماعت پر حاضر ہونا ( لیکن زبانی دلائل نہیں دے سکتا، تا وقتیکہ ممبر اس بات کی اجازت نہ دے)۔

عام طور پر ایک شخص دونوں طور یعنی کہ نمائندہ اور مجاز وصول کنندہ کے طور پر مقرر کیا جاتا ہے۔ اگر آپ نظرثانی کے عمل کے دوران اپنا نمائندہ تبدیل کرتے ہیں، تو آپ کو چاہیے کہ فوری طور پر ہمیں اپنے نئے نمائندے کے نام اور رابطے کی تفصیلات سے آگاہ کریں. جب تک آپ ایسا نہیں کریں گے، ہم پرانے نمائندے کیساتھ ہی خط و کتابت اور معاملات کرنا جاری رکھیں گے۔

**اگر میرے ذاتی حالات تبدیل ہو جائیں تو کیا ہوگا؟**

اگر آپ کے ذاتی حالات تبدیل ہوتے ہیں، یا ویزا کا درخواست کنندہ تبدیل ہوتا ہے (مثلاً ان کی شادی ، طلاق ہو جاتی ہے، بچہ ہو جاتا ہے، یا ویزے کی درخواست دینے والے کیساتھ تعلقات تبدیل ہو جاتے ہیں) اور اس بات کا نظرثانی کے فیصلے سے تعلق ہو، تو آپ کو فوری طور ہمیں بتانا چاہیے۔

اگر آپ اپنی نظرثانی کی درخواست ہمارے پاس ہونے کے دوران بیرون ملک سفر کرنا چاہتے ہیں، تو آپ کو محکمے سے رابطہ کرنا چاہیے یہ یقینی بنانے کے لیے کہ آپ کے پاس موزوں ویزا ہے جس پر آپ واپس آسٹریلیا آسکتے ہیں۔ اگر آپ بیرون ملک سفر کا فیصلہ کرتے ہیں تو آپ کو ہمیں تحریری طور پر مطلع کرنا چاہیے اور ہمیں اپنے سفر کی اندازے پر مبنی تاریخوں اور اپنے بیرون ملک رابطے کی تفصیلات مہیا کرنی چاہئیں۔

**اگر میں اپنی درخواست واپس لینا چاہوں تو کیا ہوگا؟**

ایک درخواست کو کسی بھی وقت واپس لیا جا سکتا ہے۔ اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو ہم مزید کوئی کارروائی نہیں کریں گے اور نظرثانی کے لیے دائر کردہ فیصلہ تبدیل نہیں ہو پائے گا۔ انتہائی محدود حالات میں درخواست واپس لینے پر درخواست فیس کی واپسی ممکن ہے، مثلاً ویزا کی درخواست دینے والا یا اس درخواست دہندہ کے فیملی یونٹ کا کوئی رکن فوت ہوجائے، یا اسی کلاس کا ویزا گرانٹ ہو جائے ( پوائنٹ اسکور پر نظرثانی کی وجہ سے ہٹ کر، جس کا اطلاق چند سکلڈ ویزا سب کلاسز کے تشخیصی عمل پر ہوتا ہے)۔
جہاں ریفنڈ کا اطلاق ہوگا، آپ کے نام قابل ادائیگی ایک ریفنڈ چیک جاری کیا جائیگا۔ اگر آپ یہ چاہیں گے کہ آپ کے ریفنڈ چیک کے ذریعے کسی اور شخص کو ادائیگی ہو جائے، تو آپ کو ہمیں لازماً اس بات کی تحریری اجازت دینی ہوگی۔ ریفنڈ چیک یا تو آپ کو بھیجا جائیگا یا، اگر آپ نے کوئی مجاز وصول کنندہ مقرر کیا ہوگا، تو اس شخص کو بھیجا جائیگا۔

**اگر میں کوئی تبصرہ یا شکایت کرنا چاہوں تو کیا ہوگا؟**

آپ ہماری مدد کرسکتے ہیں یہ بتا کر کہ آپ کو ہمارے ساتھ معاملات کرنے کے دوران کونسی بات پسند آئی ہے یا آپ کے خیال میں ہم کہاں بہتری لاسکتے ہیں۔ اگر آپ ہمیں اپنی رائے دینا چاہتے ہیں تو آپ اس بارے میں اس آفیسر کو بتا سکتے ہیں جو آپ کا کیس چلا رہا ہو۔ متبادل کے طور پرآپ آن لائن فیڈ بیک فارم مکمل کرسکتے ہیں جو ہماری ویب سائیٹ پر Contact us کے نیچے دستیاب ہے، یا ہمیں ایک تحریری شکایت GPO Box 9955 Sydney NSW 2001 پر بھیجیں جس پر لفظ 'confidential' لکھا ہو۔